سوال#

اسلام سے کیا مراد ہے۔ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں؟

تعارف

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام ایک ایسا دین ہے جو نہ صرف انفرادی بلکہ اجتماعی زندگی کی تمام پہلوؤں میں مکمل راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو ایک مکمل اور جامع دین بنا کر پیش کیا ہے جو نہ صرف مسلمانوں بلکہ تمام اہل دنیا کیلئے ہے۔ اسلام کی بے شمار نمایاں خصوصیات ہیں جو اسے دوسرے دین سے منفرد بناتی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے بھی قرآن مجید میں صرف اور صرف اسلام کو بطور دین پسند فرمایا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے

"بے شک دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے۔"

(ال عمران : 19)

اسلام کے لغوی معنی:

اسلام عربی زبان کے لفظ "سلم" سے اخذ کیا گیا ہے۔ لغت کے اعتبار سے اسلام سے مراد "سر تسلیم خم کرنا، اطاعت کرنا، برداشت کرنا اور اپنی مرضی کو اللہ کے سپرد" کرنا کے ہیں۔

اسلام کے اصطلاحی معنی:

اصطلاح میں اسلام سے مراد "اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا ہے"۔ اور اللہ تعالیٰ کا ہر حکم ہمیں امن و سلامتی کے راستے کی طرف ہی لے کر جاتا ہے۔ باقی اصطلاح میں اس سے یہ بھی مراد ہے کہ "آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو خبریں اور احکامات لے کر آئے ان کی تصدیق کرنا اور ان پر عمل کرنا بھی اسلام کہلاتا ہے۔"

شریعت کی رو سے:

شریعت کے اعتبار سے اسلام سے مراد اپنی مرضی اور اپنی رضامندی سے امن میں داخل ہو جانا اور اپنی مرضی کو اللہ تعالیٰ کے سپرد

کر دینا ہے"۔

اسلام اور قرآن مجید:

قرآن مجید میں مختلف مقامات پر اللہ تعالیٰ نے اسلام کو مختلف طریقوں سے بیان فرمایا ہے۔ جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام ایک مکمل دین کی حیثیت رکھتا ہے جس میں مزید جمع تفریق کی گنجائش نہیں ہے۔ اور اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور یہ رہتی دنیا تک قائم و دائم رہے گا۔ قرآن مجید میں ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے اسلام کو بطور دین پسند فرمایا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے

"بے شک دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے"

(ال عمران: 19)

ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا ہے کہ:

"اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کو چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا، اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔"

(ال عمران: 85)

اسلام اور احادیث رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم:

احادیث رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم میں بھی اسلام کو مختلف پہلوؤں سے بیان کیا گیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان محفوظ رہے اور مومن وہ ہے جس سے لوگ اپنی جان و مال پر محفوظ ہوں۔"

Date:

حضرت عبداللہ بن عمر رض سے روایت ہے کہ ایک اور مقام پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، وہ نہ تو اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ ہی اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے
جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے کام آتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے کام میں مدد کرتا رہتا ہے اور جو شخص کسی مسلمان کی دنیاوی مشکل حل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکی آخروی مشکلات میں سے کوئی مشکل حل فرمائے گا اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسکی پردہ پوشی فرمائے گا۔"

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسلام کی آسان الفاظ میں تعریف کرتے ہیں جسکا مفہوم یہ ہے کہ

ایک مومن اور کافر میں فرق قائم کرنے والی چیز اسلام ہے۔

امام غزالی:

امام غزالی اسلام کی تعریف اور مفہوم بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں کہ:

اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے

(i) حقوق اللہ (ii) حقوق العباد

ڈاکٹر خلیب اللہ:

ڈاکٹر خلیب اللہ اسلام کی تعریف بیان کرتے ہیں جس کا مفہوم یہ ہے کہ:

اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو ہر انسان کی راہنمائی کرتا ہے۔ اسلام ایک جامع دین ہے اور اس سے مراد اپنی مرضی کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے انسان کو پیدا کیا اور پھر اپنی نعمتوں سے ہر دن اس کو پھلایا اور اس کے لیے ایک سیدھا اور ہدایت والا راستہ تیار کر دیا۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

* جو شخص اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کر دیتا اور عملاً وہ نیک ہے تو اس نے حقیقتاً ایک بھروسے کے قابل مضبوط سہارا تھام لیا ہے۔

اسلام وہ واحد دین ہے جس کو مکمل اور جامع قرار دیا گیا ہے۔ ایک اور جگہ پر اسلام کے کامل دین ہونے کی تصدیق پائی جاتی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"آج کے دن میں نے تمہارا دین تمہارے لیے مکمل کر دیا"۔

اسلام کی بے شمار نمایاں خصوصیات ہیں جس کی وجہ سے اسکو فضیلت حاصل ہے۔ ان میں سے چند نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں۔

1. معرفتِ توحید کا حامل دین:

اسلام وہ واحد دین ہے جس نے توحید کو مکمل طور پر بیان فرمایا ہے۔ یہ اعزاز اور کسی کو حاصل نہیں۔ عیسائی بھی اب عیسائیت میں توحید ثابت کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ ہر مذہب کی اہم ترین خصوصیت اور سچائی کی دلیل صرف معرفتِ الٰہی اور مسئلہ توحید پر ہے۔

اسلام اس بات کو واضح کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے توحید کی تعلیم پر زور دیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے جس کا مفہوم درج ہے:

* آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجے انہیں یہی وحی کی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں لہٰذا تم سب میری عبادت کرو۔

Date: ____

2. آسان دین:

اسلام کو اللہ تعالیٰ نے آسان ترین دین بنا کر بھیجا ہے۔ قرآن مجید میں بھی تمام آیات کو کھول کھول کر بیان کیا گیا ہے۔ اسلام ایسا دین ہے جس میں کسی قسم کی کوئی پیچیدگی اور ابہام نہیں ہے۔

اسلام نے جیسے اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کی ہیں اُن کا موازنہ عیسائیت اور یہودیت میں بیان کی گئی صفات الٰہی سے کیا جائے تو اس بات کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ زیادہ وضاحت اور جامعیت کا حامل دین صرف اسلام ہے۔

3. شرک کی نفی پر مبنی دین:

اسلام میں شرک کی نفی پر بہت زور دیا گیا ہے اور اسے کبیرہ گناہوں میں شمار کیا گیا ہے۔ اسلام اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کی تمام صورتوں کو مسترد کرتا ہے۔ اگر نظام کائنات پر بھی غور کیا جائے تو عقل و شعور یہ تسلیم کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ اس دنیا اور تمام نظام کائنات کو چلانے والی صرف ایک ہی ذات ہو سکتی ہے۔ قرآن کریم میں شرک کی مضمون کی نفی کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ:

"بے شک شرک ظلم عظیم ہے"۔

4. مکمل کتاب کا حامل دین:

اسلام وہ دین ہے جس کے مکمل ہونے کی گواہی اللہ تعالیٰ نے دی ہے اور بیان فرمایا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ ہم نے اسلام کو ایک مکمل دین بنا کر نازل کیا ہے۔ اور قرآن پاک کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ یہ ہر شک اور شبہے سے پاک ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"یہ وہ کتاب ہے جس کے کتاب الٰہی ہونے میں کوئی شک نہیں"۔

5. محفوظ کتاب کا حامل دین:

قرآن مجید وہ واحد کتاب ہے جس میں ایک حرف کی بھی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ اور نہ قیامت تک اس میں کسی قسم کی تبدیلی کر سکتا ہے کیونکہ اس کی حفاظت کی ذمہ داری خود اللہ تعالیٰ نے

Date:

ذمے لے رکھی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے جسکا مفہوم یہ ہے کہ:

"ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اسکی حفاظت کرنے والے ہیں۔

۶. اخلاقِ حسنہ کا جامع دین:

اسلام ایک جامع دین ہے اور یہ برے اخلاق سے منع فرماتا ہے اور اچھے اخلاق کی طرف ترغیب دیتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان اسی چیز کی وضاحت کرتا ہے کہ اسلام اور قرآن کو اخلاقِ حسنہ کا پیکر بنا کر نازل کیا گیا ہے۔

مفہوم:

میں بزرگ ترین اخلاق اور نیک ترین اعمال کے لیے نبی بنایا گیا ہوں۔

اسلام میں شرک، چوری، زنا، غیبت، بخل، ریاکاری اور بھی دیگر برائیوں سے منع کیا گیا ہے اور اچھے اعمال اور اخلاق کی طرف راغب کیا گیا ہے جیسے صبر، شکر اور عدل وغیرہ وغیرہ۔

امام احمد بن حنبل رح ارشاد فرماتے ہیں جسکا مفہوم ہے:

نصف ایمان کا نام صبر ہے اور نصف ایمان کا نام شکر ہے۔